غیر مسلموں کے تہواروں کے لئے دعوت نامے تیار کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک مسلمان گرافک ڈیزائنر کی حیثیت سے کیا میرے لیے مغربی تہواروں جیسے : thanks giving (شکرانے کا دن)، نیوایئر پارٹی وغیرہ کے لیے ڈیجیٹل دعوت نامے وغیرہ بنانا، جائز ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"پوچھی گئی صورت میں مذکورہ بالا مغربی تہواروں کے لیے تشہیر کا سامان مثلاً دعوت نامے وغیرہ بنانا شرعاً جائز نہیں، اگرچہ وہ ڈیجیٹل ہی ہوں کہ نیوایئر پارٹی وغیرہ جیسے مغربی تہوار عموماً فحاشی، بے حیائی، شراب نوشی، ناچ گانے وغیرہ جیسے کئی گناہوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اور thanks giving نامی تہوار عیسائیوں کا مذہبی تہوار ہے، جس میں خدا کے شکرانے کے نام پر کفر و شرک کا اظہار ہوتا ہے۔

اور ایسے تہواروں کے لیے لوگوں کو بلانے کا مقصد گناہ اور کفریہ کاموں کے لیے بلانا ہے اور گناہ کے کاموں یا کفریہ کاموں کے لیے کسی کو بلانا، جائز نہیں کہ یہ اس ناجائز کام کی ترغیب دلانا ہے اور ناجائز کام کی ترغیب دلانا اشاعت فاحشہ ہے جو کہ ناجائز ہے اور دعوت نامے تیار کرنے میں اس ناجائز کام میں تعاون ہے اور ناجائز کام میں تعاون کرنا بھی ناجائز ہے۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾

ترجمہ کنزالعرفان : بیشک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات پھیلے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (القرآن، پارہ 18، سورۃ النور، آیت : 19)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "اشاعت سے مراد تشہیر کرنا اور ظاہر کرنا ہے۔۔۔ البتہ یہ یاد رہے کہ اشاعتِ فاحشہ کے اصل معنی میں بہت وسعت ہے، چنانچہ اشاعتِ فاحشہ میں جو چیزیں داخل ہیں، ان میں سے بعض یہ ہیں:۔۔۔ (4) حرام کاموں کی ترغیب دینا۔ (5) ایسی کتابیں لکھنا، شائع کرنا اور تقسیم کرنا جن میں موجود کلام سے لوگ کفر اور گمراہی میں مبتلا ہوں۔" (صراط الجنان، جلد 8، صفحہ 602، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

گناہ کے کام میں مدد کرنے کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔ (القرآن، پارہ 06، سورۃ المائدۃ، آیت: 02)

اس آیت مبارکہ کے تحت احکام القرآن للجصاص میں ہے

"نھی عن معاونۃ غیرنا علیٰ معاصی اللہ تعالی"

ترجمہ: اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں پر کسی کی مدد کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (احکام القرآن، جلد 02، صفحہ 381، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے

"ومن دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل آثام من تبعہ، لا ینقص ذلک من آثامھم شیئا"

ترجمہ: جو کسی کو گمراہی کی طرف بلائے تو جتنے اس کے بلانے پر چلے، ان سب کے برابر اس پر گناہ ہوگا اور اس سے ان کے گناہوں میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ (صحیح مسلم، جلد 4، صفحہ 2060، حدیث: 2674، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4298

تاریخ اجراء: 12 ربیع الثانی 1447ھ/06 اکتوبر 2025ء